فہم سنت سلسلہ نمبر: 1

شادی بیاہ میں دینے کے لیے بہترین تحفہ

تحفہ دلہا

شادیِ مُبارک

خوشگوار ازدواجی زندگی کی 32 سنتیں

- کامیاب خاندانی زندگی، فیملی لائف کی تعمیر و ترقی کے راہ نما اصول
- ازدواجی زندگی کو رومانٹک اور شاندار بنانے کے لیے چند نبوی ٹپس
- ازدواجی زندگی میں رویوں کا اثر۔ اچھے رویے اچھی زندگی
- ازدواجی زندگی، ذمہ داریاں، حقوق وحدود
- 30 بری عادتیں، رویئے جو آپ کی بیوی کو آپ سے دور کر دیتی ہیں
- ازدواجی زندگی میں پیدا ہونے والے جھگڑوں کے بنیادی اسباب
- میاں بیوی کے اختلافات اور تنازعات کے حل کے لیے راہنما اصول وطریقہ کار

مُفتی مُنیر احمد صاحب

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

شادی مبارک

❑ اللہ تعالیٰ زوجین کو بہت بہت برکتوں سے نوازے:

نبی کریم ﷺ جب کسی کو اس کی شادی کی مبارک باد دیتے تو فرماتے:

بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ۔

(ابو داود:2130)

اللہ تمہیں برکت دے، تم پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر کے ساتھ اکٹھا رکھے۔

❑ اللہ تعالیٰ زوجین کو ایک دوسرے کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا۔ (الفرقان:74)

اللہ تمہیں برکت دے، تم پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر کے ساتھ اکٹھا رکھے۔

❑ اللہ تعالیٰ زوجین میں محبت قائم ودائم رکھے:

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا

وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ۔ (ابو داود:969)

اے اللہ ہمارے دلوں میں محبت پیدا فرما! اور ہمارے آپس کے معاملات کی اصلاح کر دے اور سلامتی کے راستوں کی طرف ہماری رہنمائی فرما!

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی ازدواجی زندگی خوشگوار ہو، محبت الفت کے ساتھ گزرے اور اس میں رنجشیں ، دوریاں، کدورتیں، لڑائی جھگڑے، طلاق ، خلع جدائی کی نوبت کبھی نہ آئے۔

تو اس کتاب میں بتائی گئیں سنتوں پر عمل کریں ان کو اپنی زندگی میں لانے کی کوشش کریں، انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد ہفتہ دو ہفتہ کے اندر ازدواجی زندگی خوشگوار ہو جائے گی۔

خوشگوار ازدواجی زندگی کی 32 سنتیں

1. شادی کی نعمت پر اللہ کا شکر ادا کرنا

سنت 1: ازدواجی رشتہ بڑی بڑی نعمتوں کا سرچشمہ ہے کتنے لوگ ہیں جو اس نعمت سے محروم ہونے کی وجہ سے کیسے کیسے مسائل کا شکار ہیں آپ کو یہ نعمت حاصل ہے۔ لہٰذا ناشکری سے بہت بچیں، روزانہ اس نعمت کے شکریہ کے طور پر دو نفل شکرانہ کے پڑھیں۔(1)

اور یہ دعا مانگیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ۔(2)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے، تیری عافیت کے ہٹ جانے سے۔

2. بیوی کو خوش رکھنا

سنت 2: اللہ تعالیٰ کا حکم پورا کرنے اس کو راضی کرنے کی نیت سے بیوی کو راضی اور خوش رکھنے کے لیے پوری کوشش کریں، کوشش کریں کہ مثالی شوہر ثابت ہوں، اس لیے کہ بیوی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، حقوق اور ذمہ داریاں پوری کرنا اللہ کا حکم ہے۔(3) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات میں سے ہے۔(4) عقد نکاح کے ذریعہ اس کا مضبوط معاہدہ ہو چکا ہے۔(5)

المنبر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

3. مثالی ذمہ دار بن کر دکھانا

سنت 3: زندگی کے طویل سفر میں بدنظمی، بدانتظامی سے بچنے کے لیے بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے (شوہر کو) گھر کا بڑا، قوّام، سربراہ، ذمہ دار بنایا ہے، کوشش کر کے اچھا سربراہ، اچھا ساتھی بن کر دکھایں، ہر طرح سے خیال رکھیں، بے جا سختی، بے لچک رویہ اختیار نہ کریں، حتی الامکان نرمی، تحمل، درگزر سے کام لیں۔ ماتحتوں، کمزوروں کے بارے میں یہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات تھیں۔(6)

اور یہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مزاج تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسروں کی رائے کا احترام فرماتے تھے، ہر موقع پر اپنی چلانا، اپنی بات اونچی رکھنا، منوانے والا مزاج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نہ تھا۔(7)

سنت 4: ماں، باپ بہن، بھائیوں کے حقوق اور بیوی کے حقوق، اسی طرح دینی و دنیاوی ذمہ داریاں اور بیوی کے حقوق، نیز اگر کئی بیویاں ہوں تو انمیں عدل وانصاف سے کام لیں، ایک کی وجہ سے دوسرے پر ظلم نہ کریں۔(8)

یہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات تھیں۔ اور یہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مزاج تھا کہ اپنے اور بیویوں کے معاملات میں انصاف فرماتے۔(9) اس طرح بیویوں کے آپس کے معاملات (دو حزب، برتن، حلوہ والا معاملہ) میں انصاف فرماتے تھے۔(10)

4. محبت کرنا

اللہ تعالیٰ کا حکم سمجھ کر بیوی سے محبت کریں۔(11) بیوی سے نفرت اور بغض نہ رکھیں۔(12)

سنت 5: بیوی کی کمیوں ،خامیوں کو نہیں خوبیوں کو دیکھیں، بولیں ، سنیں، سوچوں گا۔(13)

اللہ سے یہ دعامانگوں گا: اے اللہ! میری بیوی کے عیب اور خامیاں مجھے بھلا دے۔

سنت 6: اپنی بیوی کی کمیوں خامیوں کا دوسروں کی خوبیوں سے موازنہ نہ کریں بلکہ بیوی کی خوبیوں کا دوسروں (بغیر تعیین کیے) کی خامیوں سے موازنہ کر کے شکر ادا کریں۔(14)

سنت 7: اس بات کی کوشش کریں کہ ہر روز کسی نہ کسی طریقہ سے بیوی سے محبت کا اظہار ہو بیوی سے نفرت، لاتعلقی بے زاری کا اظہار نہ کریں۔(15)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اظہار محبت فرماتے تھے، گھر سے نکلتے وقت (16) کبھی برتن میں اسی جگہ سے پیتے جہاں سے اہلیہ نے پیا تھا۔(17) ان کے منہ کی نرم کی ہوئی مسواک استعمال کر لیتے (18) کبھی ان کی گود میں سر رکھ کر سو جاتے (19) کبھی ان سے ٹیک لگا کر قرآن پڑھتے۔(20) حتی کہ انتقال بھی اسی حال میں ہوا کہ ٹیک لگائے ہوئے تھی (21) ایک مرتبہ جب کسی نے آپ سے سوال کیا کہ آپ کو سب سے زیادہ محبت کس سے ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ کا نام لیا(22) حضرت خدیجہ سے فرمایا: میرے دل میں آپ کی محبت ڈال دی گئی ہے۔(23) ایک مرتبہ حضرت عائشہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کہانی سنائی۔ اس کہانی کا جو سب سے بہترین کردار تھا ابو زرعۃ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ سے فرمایا: میں تمہارے لیے ابو زرعۃ کی طرح ہوں۔(24) بیوی کے منہ میں لقمے بنا بنا کر ڈالنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

تعلیمات میں سے تھا۔(25)ایک مرتبہ کسی نے آپ کی دعوت کی، آپ ﷺ نے اس شرط پر منظور فرمائی کہ عائشہ بھی ساتھ ہوں گی، وہ تیار نہ ہوئے تو آپ ﷺ نے دعوت میں جانے سے انکار کر دیا، دوبارہ ایسا ہی ہوا آخر تیسری بار انہیں ماننا پڑا۔(26)

اللہ کا حکم سمجھ کر اس بات کی بھر پور کوشش کریں کہ بیوی کے دل میں میری محبت پیدا ہو اور بڑھتی رہے۔ جس کے لیے یہ اسباب اختیار کریں۔

سنت 8: (1) اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لیے عبادات، معاملات/حقوق کی ادائیگی میں فرائض کے ساتھ نوافل کا بھی اہتمام کریں۔(27)

نیز ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کا بہت اہتمام کریں۔(28)

سنت 9: (2) جسم لباس کی صفائی کا اہتمام کریں۔(29)

پراگندگی میل کچیل سے بچیں۔(30)

جیسے شوہر یہ چاہتا ہے کہ بیوی صاف ستھری ہو ایسے ہی بیوی بھی یہی چاہتی ہے یہ اس کا حق ہے۔(31)

حضور ﷺ گھر میں داخل ہونے سے پہلے مسواک کا اہتمام کرتے تھے۔(32)

ایسے ہی دن، رات میں جب بھی سو کر اٹھتے۔(33) ایسے ہی ہاتھ منہ، سر کو صاف ستھرا رکھنے، دھونے، بالوں کو سنوارنے کا خوب اہتمام کرتے۔(34)

سنت 10: (3) خوشبو لگانے کا اہتمام کریں۔ حضور ﷺ کو اس بات کا بہت اہتمام ہوتا تھا کہ آپ کی ذات سے کسی قسم کی بو نہ آئے۔(35) حتی کہ آپ ﷺ

بعض مباح چیزوں (پیاز، لہسن) کو بھی بدبو کی وجہ سے استعمال نہیں فرماتے تھے۔(36)

سنت 11:(4) گھر میں داخل ہوتے ہوئے سلام کریں، خیر خیریت پوچھیں۔(37)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہی تعلیم تھی۔(38) آپ گھر میں داخل ہوتے تو ضرور سلام کرتے۔(39) گھر والے سو رہے ہوتے تو آہستہ سے باتیں کرتے۔(40) خیر خیریت پوچھتے۔(41) مسکراتے ہوئے گھر میں داخل ہوجائیں ۔ 1)ہمیشہ خندہ پیشانی سے باتیں کریں۔ 2)توجہ سے بات کو سنیں۔ 3) کچھ وقت یکسوئی سے بیوی بچوں کے ساتھ بات چیت کے لیے نکالیں۔ 4) بیوی بچوں کے آپس کے مذاق، مباح اور جائز تفریحات میں خشک مزاجی سے کام نہ لیں۔

1) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت زیادہ تبسم فرماتے تھے۔(42) لوگ ادھر ادھر کی باتیں کرتے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموشی سے مسکراتے رہتے۔(43) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بد اخلاقوں سے بھی خندہ پیشانی کے ساتھ باتیں کرتے تھے۔(44)

3) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک کی بات کو کان لگا کر سنتے تھے۔(45)

4) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیویوں کے ساتھ خوش مزاجی، بے تکلفی کا معاملہ فرماتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیویوں کی کہانیاں بھی سنتے تھے۔(46) رات کو بھی باتیں کرتے اگرچہ سفر میں ہوتے۔(47) تہجد اور فجر کی سنتوں سے فارغ ہو کر باتیں کرتے۔(48) آپس میں میں پیار و محبت کا مذاق بھی ہوتا، نوک جھوک ہوتی۔(49)

5) بیویاں آپس میں ایک دوسرے کے منہ پر حلوہ ملتی رہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنستے

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

رہے۔(50)حضرت عائشہ کی سہلیاں ان کے ساتھ کھیل رہی ہوتیں،حضورﷺ کے گھر آنے پر وہ بھاگنے کی کوشش کرتیں تو حضورﷺ ان کو کھیلتے رہنے کا کہتے۔(51)گھر میں کھلونے رکھنے،کھیلنے کی کوئی ممانعت نہ تھی۔(52)خوشی،شادی اورعید کے موقع پر کھیل کو دیکھنے کی(53)اوراس میں شرکت کی اجازت ہوتی۔(54) بلکہ کبھی خود بھی بیوی کے ساتھ کھیل میں حصہ لیتے۔(55)

سنت12:(5)بیوی کے ساتھ گفتگو میں حتی الامکان میٹھا اور نرم لہجہ اپنالیں۔(56)

سنت 13:(6)وقتاً فوقتاً بیوی کی پسند کے مطابق ہدیہ دینے کا اہتمام کریں۔(57)

سنت14:(7)بیوی کے بُرے رویے،برے سلوک کا بدلہ اچھے رویے اور اچھے سلوک سے کرنے کی کوشش کریں۔(58)

سنت15:(8)اللہ تعالیٰ بیوی کے دل آپ کی محبت ڈال دے اس کے لیے اوقات قبولیت میں کثرت سے ان دعاؤں کا اہتمام کریں۔

(1)اَللّٰھُمَّ حَبِّبْنَا إِلٰى أَهْلِهَا، وَحَبِّبْ صَالِحِيْ أَهْلِهَا إِلَيْنَا۔(59)

اے اللہ! ان دل میں ہماری محبت اور یہاں کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرما۔

(2)رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا۔(60)

اے ہمارے رب ہماری بیویوں اور اولادوں کی طرف سے ہمیں

ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

(3) اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا ، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَ اهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ ۔(61)

اے اللہ! ہمارے دلوں میں الفت ڈال دے اور ہماری باہم اصلاح فرما، ہمیں سلامتی کے راستے دکھا۔

5.عزت واحترام کرنا

سنت 16: بات چیت میں اچھے انداز، اچھے نام والقاب سے خطاب کریں۔(62) بُرے انداز میں خطاب نہ کریں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیویوں کو اچھے نام، القاب اور کنیت سے خطاب کرتے تھے۔ کبھی اس طرح اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ كَيْفَ اَنْتُمْ يَا اَهْلَ الْبَيْتِ۔(63) کبھی عائشہ کو یا عائش(64) یا حُمَیراء(65) یا امّ عبداللہ(66) اے صدیق کی بیٹی(67) ام سلمہ کو کہتے یا ابنۃ ابی امیۃ(68)

سنت 17: بیوی کو، اس کی باتوں کو، کاموں کو، اس کی رائے کو اس کے رشتہ داروں کو اہمیت دیں۔(69) عزت احترام سے پیش آئیں، برے انداز، الفاظ القاب سے مخاطب نہ کریں، ان باتوں سے اجتناب کریں۔ معمولی معمولی باتوں پر جھڑک دینا، insult کرنا، غلط نامناسب الفاظ سے پکارنا، گالی دینا، تیز آواز سے چیخ چیخ کر بولنا، بیوی کے سامنے ہمیشہ دوسروں کی تعریف (خوبیاں بیان) کرنا، بیوی سے بات کرتے ہوئے لب ولہجہ کا بدل جانا، بیوی کی بات اس کی ضروریات کو اہمیت نہ دینا، معافیاں منگوانا، پیر پکڑوانا، ناک رگڑوانا، دوسروں کا غصہ بیوی پر

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

اتارنا، بیوی کے گھر والوں، رشتہ داروں کو اہمیت نہ دینا ان کے ساتھ غلط رویہّ اختیار کرنا، خاص طور سے بچوں کے سامنے یا ساس نندوں کے سامنے، اپنے یا بیوی کے بہن بھائیوں والدین یا مہمانوں کے سامنے اس طرح کا رویہّ اختیار کرنا۔ سسرال اور بیوی کے رشتہ داروں کی دعوتوں میں جان بوجھ کر شرکت نہ کرنا اس کو اپنی شان کے خلاف سمجھنا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ازواج مطہرات کے ساتھ عزت احترام سے پیش آتے تھے ایک مرتبہ حضرت صفیہ مسجد میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے آئیں جب واپس جانے لگیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابھی رکو میں خود تمہیں چھوڑ کر آؤں گا۔(70) ایک مرتبہ صحابہ کو تاکید کی کہ تم آئندہ چل کر ایک علاقہ فتح کرو گے ان سے سسرالی رشتہ (حضرت ابراہیم کی والدہ ماریہ کا علاقہ) کی وجہ سے خیال کرنا (71) صرف سسرال ہی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر والوں کی سہلیوں کا بھی احترام کرتے، انہیں ہدیہ بھجواتے۔(72)

سنت 18: بات بات پر (دوسری شادی، طلاق وغیرہ کی) دھمکیاں نہ دیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر والوں کو ہمیشہ ساتھ رہنے کا احساس دلاتے تھے اور یہ بتاتے کہ میں تمہیں کبھی طلاق نہیں دوں گا۔(73)

سنت 19: بات بات پر طعنہ نہ دیں خاص طور سے بدصورتی کا، غربت کا، والدین کی تربیت کا، جہالت کا، برادری کا۔ یہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات تھیں۔(74)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

سنت 20: بلاوجہ شک، شبہ، بدگمانی نہ کریں۔ یہی حضور ﷺ کی تعلیمات تھی۔(75) یہی آپ ﷺ کا مزاج تھا، آپ ﷺ شک نہیں کرتے تھے، قصہ افک میں فرمایا: مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا (میں اپنے گھر والوں کے بارے میں سوائے خیر کے اور کچھ نہیں جانتا)(76)

6. خدمت کرنا

بیوی کو اپنا جیسا انسان سمجھیں، ہمیشہ یہ بات مدنظر رکھیں کہ جس طرح بیوی پر شوہر کے حقوق ہوتے ہیں ایسے ہی شوہر پر بھی بیوی کے حقوق ہوتے ہیں۔(77)

سنت 21: اپنی حیثیت کے مطابق بیوی کی ضروریات، نان نفقہ (کھانا، پینا، پہننا، اوڑھنا، بچھونا، رہائش، دیگر ضروریات علاج معالجہ، مہر کی ادائیگی) کی پوری پوری، بروقت ادائیگی کا پورا پورا خیال رکھیں۔

مزید جیب خرچ بھی دیں تاکہ وہ آزادی سے اپنے والدین، رشتے داروں پر خرچ کرنا چاہے تو کر سکے۔

بیوی کے ذاتی مال اسی طرح سسرال کے مال میں کسی قسم کی لالچ کا مظاہرہ نہ کریں کسی قسم کا مطالبہ نہ کریں، دباؤ نہ ڈالیں۔(78)

یہ اللہ تعالیٰ کا حکم بھی ہے۔(79) حکم پورا کرنے اور ثواب کی نیت سے خرچ کرنے پر بڑا اجر وثواب بھی ہے۔(80) کوتاہی پر بہت وعیدیں بھی ہیں۔(81) حضور ﷺ اپنی ازواج مطہرات کو پورے سال کا نفقہ پہلے ہی دے دیا کرتے تھے۔(82)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

سنت 22: بیوی کو وقت دیں (کالیٹی ٹائم) توجہ دیں۔(83)

یہ اللہ تعالیٰ کا حکم بھی ہے۔(84) نیز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باوجود دینی مشغولیتوں، عالمی ذمہ داریوں کے اپنی بیویوں کو بھرپور وقت دیا کرتے تھے، اشراق کے بعد وقت دیتے ۔(85) عصر کے بعد وقت دیتے۔(86) رات کو سب بیویوں کو وقت دیتے۔(87) اپنے ساتھ دعوت میں لیجاتے۔(88)

7. خدمت لینے میں اعتدال

سنت 23: بیوی کو خادمہ، نوکرانی نہیں رفیقہ حیات سمجھیں۔(89) ہمت، طاقت سے زیادہ کام نہ لیں۔ پہلا وہ کر کے بیوی کا کام نہیں بڑھائیں، بیوی کی صحت، بیماری، خوشی، غمی، تھکاوٹ، آرام وغیرہ کا خیال رکھیں۔(90) اللہ تعالیٰ بھی اپنے بندوں پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے ۔(91) نیک، صالح انسان بھی ایسا نہیں کرتا۔(92) ہماری شریعت میں تو غیر مسلم اقلیتوں (93) حتی کہ جانوروں سے بھی طاقت سے زیادہ کام لینے کی ممانعت ہے۔(94) ایسے شخص جو ماتحتوں کو مشقت میں ڈالے اس کے لیے سخت وعیدیں ہیں۔(95) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کام خود بھی کر لیتے تھے۔(96) گھر والوں کے کاموں میں ہاتھ بھی بٹاتے تھے۔(97) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ترغیب دی تھی کہ بیوی کو پانی پلانے پر بھی اجر ہے۔(98)

سنت 24: بیوی کو کمانے ملازمت کرنے پر مجبور نہ کریں۔

سنت 25: بیوی کی طرف سے بہترین خدمات پیش کرنے پر ان کا شکریہ ادا کریں۔(1)

المنبر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

کسی مجبوری کی وجہ سے اگر کوئی کمی ، کوتاہی ہوئی تو نکتہ چینی نہ کریں ، عیب نہ نکالیں۔(2)

(1) یہی حضورﷺ کی تعلیمات تھی(99)

(2) حضورﷺ عیب نہیں نکالا کرتے تھے۔(100) گھر والوں کی کمزرویاں ڈھونڈنے سے منع فرماتے تھے۔(101) بیویوں کی خوبیوں، صلاحیتوں کا اعتراف فرماتے ،تعریف کرتے تھے۔(102)

8.احساس، خیال

سنت 26: دکھ، درد میں احساس وخیال کریں، تکلیف ، پریشانی میں فکرمندی کا اظہار کریں، آرام وراحت کا خیال کریں، بے حسی لاپرواہی کا مظاہرہ نہ کریں۔

حضورﷺ بیویوں کے اندرونی جذبات کو نوٹ فرمایا کرتے تھے ان کا احساس فرماتے تھے۔(103)

گھر والوں میں سے کوئی بیمار ہوتا تو تیارداری، خبر گیری فرماتے ، بہت زیادہ توجہ فرماتے۔(104) دم کرتے ۔(105) تکلیف کی جگہ ہاتھ رکھ کر پھونکتے۔(106) گھر والوں میں کوئی غم زدہ ہوتا تو دلجوئی فرماتے ۔(107) اپنے ہاتھ سے آنسو پوچھتے ۔(108) گھر والے سو رہے ہوتے اور آپ ﷺ کو باہر جانا ہوتا تو بہت آہستہ اور اس انداز سے جاتے کہ آہٹ بھی محسوس نہ ہو۔ اسی طرح اگر گھر آئے اور کوئی سو رہا ہوتا تو بہت اہستہ سے سلام کرتے ۔(109) اس بات کی بھی کوشش فرماتے باہر والوں کی وجہ سے بھی اہلیہ کی نیند خراب نہ ہو، آرام میں خلل نہ آئے۔(110)

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

اپنی تکلیف سے زیادہ گھر والوں کی تکلیف کا خیال فرماتے۔(111) گھر والوں میں آپس میں کوئی بات ہوجاتی تو جن پر زیادتی ہوتی ان کی دلجوئی فرماتے، تسلی دیتے۔(112) گھر والوں کو کسی کے عمل سے تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہوتا تو اس کو اس عمل سے روکتے، منع کرتے۔(113)

9. تحفظ، دفاع

سنت 27: بیوی کو اس کی جان، مال، عزت، آبرو کو پورا پورا تحفظ دیں، حق بات میں اس کا دفاع کریں اس کو دوسروں کے رحم و کرم پر نہ چھوڑیں۔ کسی کو یہ حق نہ دیں کہ وہ بیوی کو ناحق جب جو چاہے کہدے۔

یہی اللہ کا حکم ہے۔(114) اور یہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات ہیں۔(115) یہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مزاج تھا، اگر کسی کی طرف سے ناحق ظلم ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مظلومہ اہلیہ کا ساتھ دیتے۔(116)

10. دینی تربیت

گھر والوں کی دینی فکر بھی کریں، تعلیم و تربیت میں کسی قسم کی غفلت نہ کریں۔

سنت 28: دین سیکھنے/سیکھانے کے اعتبار سے مشورہ سے کوئی ترتیب بنائیں، یہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔(117) یہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات تھیں۔(118)

یہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مزاج تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر والوں کی دینی فکر فرماتے تھے ان کو دین سیکھانے کا بہت اہتمام فرماتے تھے، گھر والوں کو دوسرئ خواتین کے ذریعہ بھی دینی و دنیاوی ضروریات کا علم سیکھانے کا اہتمام فرماتے۔(119) خود بھی

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

سکھاتے رہتے، ہفتہ میں ایک دن باقاعدہ اس کے لیے طے تھا۔(120)
تعلق مع اللہ سکھاتے، صحیح عقائد کی تعلیم دیتے۔(121)اخلاص سکھاتے۔(122)
خوف خدا سکھاتے۔(123) گناہوں کی نفرت دلاتے۔(124)اللہ سے مانگنے کے طریقے بتاتے۔(125)

عبادات میں اعتدال(126) دوام اہتمام کی تعلیم دیتے۔(127) آسان آسان طریقے بتاتے۔(128)اللہ کی یاد اور ذکر کرنا سکھاتے۔(129)

الغرض علوم دینیہ کی تعلیم کا کوئی وقت مخصوص نہ تھا معلم شریعت خود گھر میں تھا اور شب و روز اس کی صحبت میسر تھی، آں حضرت ﷺ کی تعلیم و ارشاد کی مجلسیں روزانہ مسجد نبوی میں منعقد ہوتی تھیں، جو حجرۂ عائشہ سے بالکل ملحق تھی، اس بنا پر آپ گھر سے باہر بھی لوگوں کو جو درس دیتے تھے وہ اس میں شریک رہتی تھی، اگر کبھی بعد کی وجہ سے کوئی بات سمجھ میں نہ آتی تو آں حضرت ﷺ جب زنان خانہ میں تشریف لاتے، دوبارہ پوچھ کر تشفی کر لیتیں۔(130) کبھی اٹھ کر مسجد کے قریب چلی جاتیں۔(131)اس کے علاوہ آپ نے عورتوں کی درخواست پر ہفتہ میں ایک خاص دن ان کی تعلیم و تلقین کے لیے متعین فرما دیا تھا۔(132)شب و روز میں علوم و معارف کے بیسیوں مسئلے ان کے کان میں پڑتے تھے ان کے علاوہ خود حضرت عائشہ کی عادت یہ تھی کہ ہر مسئلہ کو بے تامل آں حضرت کے سامنے پیش کر دیتی تھیں اور جب تک تسلی نہ ہو لیتی صبر نہ کرتیں۔(133)

مخلوق کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا سکھاتے، چنانچہ صلہ رحمی سکھاتے۔(134)خوش خلقی ،نرم مزاجی سکھاتے۔(135) برائی کرنے والوں کے ساتھ بھی اچھے برتاؤ کی تلقین

کرتے۔(136) لوگوں پر خرچ کرنے کی ترغیب دیتے۔(137) لوگوں کی غیبت سے منع فرماتے۔(138) سادگی، دنیا سے بے رغبتی، قناعت سکھاتے تھے۔ حیا پاکدمنی، عفت کے تقاضے بتاتے تھے۔(139)

سنت 29: علم کے ساتھ عملی تربیت کی بھی فکر کریں، اس کی نگرانی بھی رکھیں، دین پر عمل ہورہا ہے یا نہیں، دین پر چلنے میں غفلت تو نہیں ہو رہی، اس کو اپنی ذمہ داری سمجھیں۔ یہی حضور ﷺ کی تعلیمات تھیں۔(140)

حضور گھر والوں کی نمازوں کی فکر فرماتے تھے۔(141)

کوئی منکر گھر میں دیکھتے اس پر خاموش نہ رہتے چنانچہ ایک مرتبہ پردہ پر تصویر دیکھی تو ناراضگی کا اظہار فرمایا۔(142)

سنت 30: تعلیم تبلیغ کے اعتبار سے بھی فکر کریں، کوشش کریں کہ گھر والے جو سیکھیں اسے آگے سکھانے والے، بتانے والے بنیں، اس کے لیے عملی شکل بنائیں۔ یہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے، ازواج مطہرات پر یہ لازم کیا گیا تھا جو سیکھیں اسے امت کے دوسرے افراد تک پہنچائیں۔(143)

حضور ﷺ کی ازواج مطہرات نے دین پھیلانے میں اور امت کی تعلیم و تربیت میں بہت اہم کردار ادا کیا، آج بھی حضور ﷺ کی احادیث کا جو ذخیرہ ہمارے پاس ہے ان میں سینکڑوں حدیثیں امہات المؤمنین کی ہیں، خاص طور سے حضرت عائشہ کا شمار تو ان سات خوش نصیبوں میں ہوتا ہے جن کو مکثرین (کثر سے روایت کرنے والے) کہا جاتا ہے، آپ کی حدیثوں کی تعداد 2210 بتلائی

جاتی ہے، آپ حضرت ابوبکر کے عہد خلافت میں ہی مستقل طور سے افتاء کا منصب حاصل کر چکی تھیں، حضرت عمر، حضرت عثمان اور ان کے بعد آخری زندگی تک وہ برابر فتوے دیتی رہیں۔(144) بڑے بڑے صحابہ جب کسی مسئلہ میں پھنس جاتے تو آپ سے رجوع کرتے۔(145)

11. بیوی کی غلطیوں سے متعلق

سنت 31: بیوی کو خوبیوں، خامیوں کے ساتھ قبول کریں، کچھ باتیں ناپسندیدہ ہوں تو کچھ پسندیدہ بھی ہوں گی۔(146) عورت کی سرشت میں کچھ نہ کچھ کجی ہوتی ہے معمولی غلطیوں کو نظر انداز کریں۔(147)

سنت 32: چھوٹی موٹی باتوں کو برداشت کریں، چشم پوشی کریں۔(148)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ازواج مطہرات کی اونچی آواز اور ترکی بترکی جواب دینے کو(149) ایسے ہی جو غلطیاں عورت کی نفسانی کمزوری (جیسے غیرت کی بناء پر شوہر کے احوال کا تجسس پوچھ گچھ(150) سوکنوں کی آپس کی چپقلش ایک دوسرے کو کھری کھری سنانا(151) ایک کا دوسرے کے برتن کو توڑ دینا(152) شہد کے قصہ میں آپس کا گٹھ جوڑ کرنا(153)) کی بناء پر ہوتیں اسے خوشی خوشی برداشت کرتے تھے، نظر انداز کرتے تھے۔

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

خوشگوار ازدواجی زندگی کی سنتیں

کیا آپ آج کا دن ایسا گزار سکیں ؟؟اگر سنت پر عمل کیا ہے تو ✓ کا نشان، نہیں کیا تو X کا نشان لگا دیں۔

سنت1															
سنت2															
سنت3															
سنت4															
سنت5															
سنت6															
سنت7															
سنت8															
سنت9															
سنت10															
سنت11															
سنت12															
سنت13															
سنت14															
سنت15															

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

سنت16	
سنت17	
سنت18	
سنت19	
سنت20	
سنت21	
سنت22	
سنت23	
سنت24	
سنت25	
سنت26	
سنت27	
سنت28	
سنت29	
سنت30	
سنت31	
سنت32	

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

حوالہ جات

(1)(ابوداؤد:2774،مسنداحمد:1164،کویتیہ،سجودالشکر:2،الشکر:13،مسنداحمد:18449)
(2)(مسلم:2739)
(3)(نساء:19)
(4)(جامع الاصول:220-4717)
(5)(نساء:21،معارف القرآن،تفسیر ابن کثیر،جامع الاصول:1796-4997)
(6)(مسلم:2316،مسنداحمد:12102،قصص 27،مسلم:1658،مشکوٰۃ:3556،مرقاۃ/عون المعبود،ابوداود،فی حق المملوک،رقم:5163،جامع الاصول:5886،مشکوۃ،رقم:3359،نضرۃ النعیم،فوائدحسن المعاملہ،فائدہ:3،عدل:7/2793،مظاہر حق:3/439،جامع الاصول:7822،مشکوٰۃ:4938،بخاری:2272،ترمذی:2494،مشکوٰۃ:330،جامع الاصول:5885،ترمذی:1946،مشکوٰۃ:3358،کویتیۃ،رق،فقرۃ:29،ابوداود:2594، مشکوٰۃ:5246،جامع الاصول:2780،مشکوٰۃ:5232،بخاری،جامع الاصول:2781،جامع الاصول:8111،جامع الاصول:8109)
(7)(مسلم:1213)
(8)(نحل:90،حجرات:9)
(9)(بخاری:2593،مسلم:2445)
(10)(بخاری،2581،مسلم:2442،بخاری:5235،نسائی:8917)
(11)(توبہ71:،روم:21،مسنداحمد:9198،ابن ماجہ:1847)
(12)(بخاری:6064،ترمذی:2510)
(13)(مسلم:3645،ابوداود:4860)
(14)(طہ:131،حجر:88،نساء:32،ابراھیم:34،ترمذی:2512)
(15)(بخاری:5191،152/4)
(16)(ترمذی:79،ابوداؤد:178،نسائی:170،ابن ماجہ:502)
(17)(مسلم:300)
(18)(بخاری:4438)
(19)(بخاری:4607،مسلم:550)
(20)(بخاری:3672،مسلم:267)

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(21)(بخاری:3100،مسلم:4474)
(22)(بخاری:3662،مسلم:2384)
(23)(مسلم:2435)
(24)(بخاری:5189،مسلم:2448)
(25)(بخاری:3936)
(26)(مسلم:2037،نووی)
(27)(مریم:96،بخاری:3209)
(28)(الادب المفرد:401،بخاری:3209،انعام:65،انعام:129،معارف القرآن:260/3،معالم العرفان،انعام:65،الھود:119،مائدۃ:14-64،مریم:96،جامع الاصول:4784)
(29)(مسنداحمد:7421،ابن ماجہ:1857،کویتیۃ،نکاح:35)
(30)(بقرہ:222،بخاری:5079،اسد الغابۃ تذکرۃ حولاء العطارۃ:177/7،ابو داود:1565،نسائی:5142)
(31)(بقرۃ:228،طبری،کیف عاملھم:66)
(32)(مسلم:235،حاشیہ سیوطی علی سنن نسائی:10/1)
(33)(ابو داؤد:57)
(34)(بخاری:2029،مسلم:297،بخاری 301،بخاری:5924،مسلم:2156،ابو داؤد:4163،عون المعبود)
(35)(بخاری:6972،مسلم:1474،المعجم الاوسط:8764،کویتیہ،تطییب:5)
(36)(مسنداحمد:23526،تحریم:1-5،بخاری:6972،مسلم:1474)
(37)(نور:27-61،نساء:86)
(38)(ترمذی:2485-2698)
(39)(طبرانی:8764)
(40)(ترمذی:2719،مسنداحمد:23809،الادب المفرد:1070،مسلم:4124)
(41)(بخاری:4792،مسلم:1428،نووی)
(42)(ترمذی:3641،بخاری:6089)
(43)(مسلم:2322،ترمذی:2850)2)
(44)(ترمذی:2055،بخاری:6032،مسلم:2591)
(45)(بقرۃ:61،بخاری:642،ابو داؤد:544)
(46)(بخاری:5189،مسلم:2448)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(47)(بخاری:5211،مسلم:2448)
(48)(مسلم:743،ابوداؤد:1263)
(49)(مسنداحمد:24720،ابن ماجہ:1465)
(50)(نسائی:8917)
(51)(بخاری:6130،مسلم2440)
(52)(ابوداؤد4932)
(53)(ترمذی:3691،بخاری:455،مسلم:892)
(54)(بخاری:950،مسلم:892)
(55)(مسنداحمد25745م ابوداؤد:2578،ابن ماجہ:1979)
(56)(آل عمران:159،ترمذی:2488،ابن ماجہ:1861،کویتیۃ،نکاح:32)
(57)(الادب المفرد:594)
(58)(فصلت:34-35)
(59)(المعجم الأوسط:88/5)
(60)(فرقان:74)
(61)(ابوداود:969)
(62)(رھبان اللیل:15/2،بخاری:602،بخاری:4939)
(63)(بخاری:4792،مسلم:1428)
(64)(بخاری:3217،مسلم:2447)
(65)(نسائی:8951)
(66)(ابن حبان:7117)
(67)(ترمذی:31785)
(68)(بخاری:4370)
(69)(بخاری:1253-2732،مسلم:1213)
(70)(بخاری:2038،مسلم:2175)
(71)(مسلم:2543،شرح نووی)
(72)(مسنداحمد:24343،طبرانی،ترمذی:1940،الادب المفرد:172-232،بخاری:3818، مسلم:2435،مستدرک حاکم:17/1)
(73)(بخاری:5189،مسلم:1478-2448،ابن حبان:7095،مستدرک حاکم:6729)
(74)(ابوداؤد2142،ابن ماجہ:1850،مسنداحمد:20013)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(75)(بخاری:1801،مسلم:715)

(76)(بخاری:2661،مسلم:2770،بخاری:1800،مسلم:1928)

(77)(بقرۃ:228،نساء:19،جامع الاصول:87،ابو داؤد:2425)

(78)(نساء:21)

(79)(طلاق:6-7بقرۃ:233،نساء:34،جامع الاصول:52-1796-5933)

(80)(جامع الاصول:5891-7262-9251)

(81)(مسلم،الزکوۃ:996)

(82)(بخاری:5357،مسلم:1757)

(83)(نساء:19،بقرۃ:228)

(84)(جامع الاصول:87،ابو داؤد:2425،جامع الاصول:52،ابن ماجہ:1851)

(85)(معجم الاوسط:8764)

(86)(جامع الاصول:855،بخاری:5216)

(87)(جامع الاصول:9095،مسلم:1462)

(88)(مسلم:2037)

(89)(بقرۃ:288،نساء:19)

(90)(کویتیہ،خدمۃ:7)

(91)(بقرۃ:185-286،حج:78)

(92)(قصص:27)

(93)(جامع الاصول:1139،ابو داؤد:3052)

(94)(جامع الاصول:2631-2،ابو داود:2549،جامع الاصول:2567،ابو داود:2548،مسند احمد:15629)

(95)(مسلم:1828،مشکوۃ،کتاب الامارۃ،ترمذی1940،مشکوۃ مع مظاهر:4/541،ترمذی:1941)

(96)(مسند احمد:24903)

(97)(بخاری:676،طرح التثریب،الادب المفرد:541،شمائل ترمذی"343،مسند احمد:24382،بخاری:2893،مسلم:1365)

(98)(مسند احمد:17155)

(99)(ترمذی:1955)

(100)(مسلم:5380)

المنبر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(101)(مسلم:4969)
(102)(بخاری3411،مسلم:2431،ترمذی:1834،نسائی:3947،ابن ماجہ:3280)
(103)(جامع الاصول:4730،خ،م)
(104)(جامع الاصول:729،خ،م،ت،س)
(105)(جامع االاصول:5712،خ،م،ط،د،ت)
(106)(بخاری:5743،مسلم:2191)
(107)(بخاری:316،مسلم:1211)
(108)(مسند احمد:26866)
(109)(ترمذی:2719)
(110)(جامع الاصول622،خ،م،د،س)
(111)(جامع الاصول:4910،خ،مسند احمد:12267)
(112)(ترمذی:3894،مسند احمد:12392)
(113)(انجشہ،مسلم:2323)
(114)(نساء:135،مائدۃ:8)
(115)(مشکوٰۃ:5132-5127،مضاہر حق:597/4،مشکوٰۃ:5125)
(116)(ترمذی:3894،ابوداود:4875،بخاری:2581،مسلم:2442)
(117)(تحریم:6)
(118)(احزاب:34،عثمانی،کویتیہ،انوثۃ:9،أخرج ابن عبدالبر فی الجامع:7/1،ابو نعیم فی الحلیۃ:5/57،بخاری:97-98)
(119)(ابوداؤد:3887،مسند احمد:2709)
(120)(بخاری:101)
(121)(بخاری:427،مسلم:528،نسائی:704،مسند احمد:24252)
(122)(بخاری:2033،مسلم:1173)
(123)(بخاری:4829،مسلم:899،مسند احمد:2398)
(124)(ابن ماجہ:4243)
(125)(ترمذی:3288)
(126)(بخاری:1150-43،مسلم:784-5)
(127)(بخاری:6465،مسلم:783)
(128)(ترمذی:802،نسائی:2912)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(129)(مسلم:2724)

(130)(مسندعائشہ:77)

(131)(مسندعائشہ:159)

(132)(بخاری کتاب العلم)

(133)(بخاری:کتاب العلم،ص:21،سیرت عائشہ:32)

(134)(بخاری:4796،مسلم:1445)

(135)(مسنداحمد:23906-23786،مسلم:2594)

(136)(بخاری:2935،مسلم:2165)

(137)(ابوداؤد:1700،نسائی2549،ترمذی:2394،بخاری:1420،مسلم:2452)

(138)(ابوداؤد:4875،ترمذی2502)

(139)(فھم حیا)

(140)(تحریم:6،نسائی فی سنن الکبریٰ:9174،بخاری:893،مسلم:1829)

(141)(بخاری:7069-512-2024،مسلم:744-1174،ترمذی:725)

(142)(بخاری:6109،بخاری،رقم:5102،جامع الاصول،رقم:9037،بخاری،رقم:3680،بخاری رقم:5235جامع الاصول،رقم:4956-4957،جامع الاصول:4959،ترمذی،رقم:2779، ابوداود،رقم:4112،بخاری،رقم:5224،بخاری،رقم:6846)

(143)(احزاب:34،معارف،عثمانی،ماجدی)

(144)(سیرت عائشہ:248)

(145)(سیرت عائشہ:249)

(146)(جامع الاصول:4723،مسلم:1469،نووی،مسنداحمد8363)

(147)(نساء:19جامع الاصول:4717،بخاری:3331،مسلم:1468،نووی،ترمذی:1188)

(148)(نساء:19،جامع الاصول:1851-52)

(149)(جامع الاصول:856،خ،م،ت،س)

(150)(مسلم:2815-973)

(151)(بخاری:2581،مسلم:2442)

(152)(بخاری:5232،مع الفتح)

(153)(تحریم:3،بخاری:2972،مسلم:1474)

{مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ کی تالیفات ورسائل}

نمبرشار	کتاب	نمبرشار	کتاب
1	فہم ایمانیات	19	فہم جمعۃ المبارک
2	فہم محرم الحرام کورس	20	حلال وحرام رشتوں کی پہچان کے رہنما اصول
3	فہمِ صفر کورس	21	شادی مبارک
4	فہمِ شعبان کورس (شبّ براءت)	22	کامیاب گھرداری
5	فہمِ زکوٰۃ کورس	23	بیٹی مبارک ہو
6	فہمِ رمضان کورس	24	جذباتی رویوں سے ایسے بچیں
7	فہمِ حج وعمرہ کورس	25	سیرت کوئز لیول 1
8	فہمِ قربانی کورس	26	سیرت کوئز لیول 2
9	فہمِ دین کورس	27	حقوق مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
10	فہمِ طہارت کورس	28	حدیث اور اُس کا درجہ کیسے پہچانیں
11	فہمِ نماز کورس	29	ڈیپریشن، اسٹریس کے اسباب اور اُن کا حل
12	فہم حلال وحرام کورس	30	مالی معاملات اور اخلاقی تعلیمات
13	فہم مسائل حیض ونفاس	31	مالی معاملات اور شرعی تعلیمات
14	سخت بیماریوں، پریشانیوں کا یقینی علاج	32	مالی تنازعات اور ان کا حل
15	توبہ	33	فہم میراث
16	استخارہ	34	آسان علم النحو
17	مسنون اذکار	35	علم دین اور اس کے سیکھنے سکھانے کا صحیح طریقہ
18	فہم نکاح وطلاق	36	طبی اخلاقیات

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

مفتی منیر احمد صاحب کی مطبوعہ تالیفات و رسائل

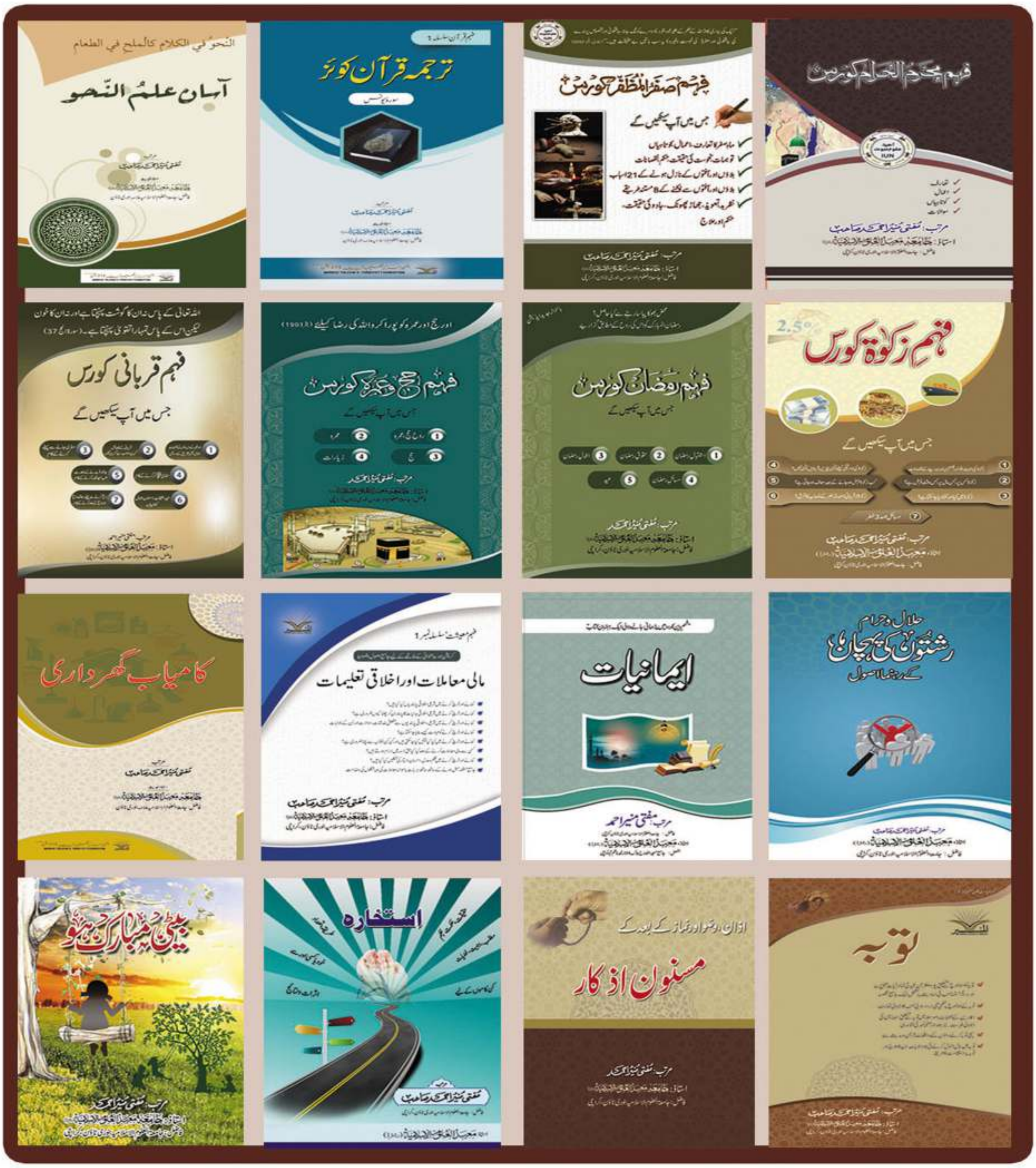

Almuneer.pk AlmuneerOfficial Almuneer